Digitally typeset edition published in UK, 2023 (15 Volume Set)

تھا اور ملائکہ کا جواب باطن کو مدنظر رکھ کر ہے۔ مشرک ظاہر میں تو یہی کہتے ہیں کہ ملائکہ خدا تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔ اوران کوخوش کرنا بھی ان کے لئے ضروری ہے لیکن حقیقت تو یہی ہے کہ نہ وہ ملائکہ کو جانیں نہ ان کی طاقتوں کو یونہی ملائکہ کا ذکر بڑوں سے سن کر ایک خیالی وجود انہوں نے اپنے ذہن میں بنا لئے اور خیال کیا کہ یہ ملائکہ ہیں اور اللہ کی بیٹیاں ہیں حالانکہ وہ وجود محض ذہنی تھے۔ نہ ملائکہ والے صفات ان میں تھے نہ کام تھے پس درحقیقت ان کی عبادت ملائکہ کے لئے نہ تھی بلکہ چند خیالی اور نظر نہ آنے والے وجودوں کے لئے تھی جنہیں عربی زبان میں جن کہہ سکتے ہیں۔

ملائکہ کا جواباً یہ کہنا کہ لوگ جنوں کی پوجا کرتے ہیں پس ملائکہ نے جو جواب دیا ہے وہ بھی درست ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ الٰہی ہماری انہوں نے کیا پوجا کرنی تھی ہم تو تیرے بندے اور تیری حفاظت میں ہیں۔ یہ تو چند ایسے وجودوں کی پرستش کرتے تھے جو محض خیالی اور غیر مرئی ہیں۔ اگر اس قسم کے جنوں کا وجود ہوتا جس قسم کا عوام کہتے ہیں تو پھر فرشتوں کا یہ قول کہ وہ جنوں کی پرستش کرتے تھے جھوٹ ہو جاتا ہے کیونکہ مشرک یقیناً ملائکہ کو بنات اللہ قرار دے کر ان کی پرستش کرتے تھے اور اسی صورت میں اس پرستش کو جنوں کی پرستش کہا جا سکتا ہے کہ جبکہ جنّ کے معنے خیالی اور بناوٹی وجود کے لئے جائیں۔ اگر کہا جائے کہ وہ جنوں کی بھی پرستش کرتے تھے تو گو یہ درست ہے کہ بعض وجودوں کی پرستش مشرک جنّ کے نام سے بھی کرتے تھے مگر یہاں وہ مراد نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جنوں کی پرستش سے ملائکہ کی پرستش کی نفی تو نہیں ہو جاتی۔ مشرک تو ہزاروں قسم کے بت بناتا ہے۔ انسانوں کو بھی خدا کہتا ہے۔ سورج چاند کو بھی۔ دریاؤں کو بھی۔ ملائکہ کو بھی اپنے مزعومہ جنوں کو بھی۔ پس جنوں کی پرستش کرنے کی وجہ سے ملائکہ کو یہ حق پیدا نہیں ہوتا کہ وہ اپنی پرستش کا انکار کریں۔ یہ حق انہیں تبھی پیدا ہوتا ہے جبکہ وہ پرستش جو اِن کے نام سے کی جاتی تھی کسی دلیل کی بناء پر کسی خیالی وجود کی طرف منسوب کی جا سکے اور یہی انہوں نے کہا ہے۔ پس جنّ سے مراد اس آیت میں خیالی اور ذہنی وجود کے ہیں جن کا نام کفار نے ملائکہ رکھ لیا تھا مگر فی الواقع وہ ملائکہ نہ تھے۔

جن کا لفظ ان اقوام کے لئے بھی بولا جاتا ہے جو شمالی سرد علاقوں میں رہتی ہیں جن چونکہ مخفی وجود کو کہتے ہیں اس لئے جن کا لفظ قرآن کریم میں عربوں اور دوسری اقوام کے محاورہ کے مطابق ان اقوام کے لئے بھی بولا جاتا ہے جو شمالی علاقوں میں اور سرد ممالک میں رہتی تھیں۔ چونکہ لوگ بوجہ شدت سردی کے ان کے ممالک کی طرف سفر نہیں کرتے تھے۔ اور وہ گرمی کی وجہ سے ادھر نہ آتے تھے۔ نیز چونکہ سرد علاقوں میں رہنے کے سبب سے وہ زیادہ سفید رنگ والے اور شراب کے استعمال کی وجہ سے زیادہ سرخ ہوتے تھے ایشیا کے لوگ انہیں کوئی الگ قسم کی

The word "Jinn" is also used for people who live in the Northern Cold Climates

Because the word "Jinn" refers to the hidden existence It is said that this is why the word Jinn in the Holy Qur'an is also used by the Arabs and other nations as idioms for people who lived in the northern regions and cold countries. Due to the extreme cold weather people would not travel to such cold places and the people of the cold climate would not travel to the hot climate regions. So due to their living in the cold climates their skin color was White and they drank a lot of Alcohol which gave them a Reddish complexion. The people of Asia considered the northern nations as so different type of beings. They named them Jinn and Fairy's regularly.